سوال

(490) حاملہ جانور کی قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاملہ جانور کی قربانی کے متعلق کیا حکم ہے، اگر معلوم ہو کہ اس کے پیٹ میں بچہ ہے تو کیا ایسا جانور قربانی کے لیے ذبح کیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ جانور کو بطور قربانی ذبح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جانور کے پیٹ میں بچے کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو اسے کھا سکتے ہو، ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم اونٹنی، گائے اور بکری ذبح کرتے ہیں تو ہم اس کے پیٹ میں بچہ پاتے ہیں، کیا ہم اسے پھینک دیں یا اسے کھا لیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اگر تم چاہو تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کا ذبح، اس کی ماں کا ذبح کرنا ہی ہے۔''[1]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاملہ جانور خواہ اونٹنی ہو یا گائے یا بکری اسے قربانی کے لیے ذبح کیا جا سکتا ہے۔ نیز اس کی ممانعت کے متعلق کوئی حدیث کتب حدیث میں مروی نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابوداود، الضحایا: ۲۸۲۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 409